سوال

(327) زناکاروں کے حیلے بہانے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک عورت جس کا زوج آج تین مہینے ہوئے انتقال کرگیا ہے۔ اب اگرچہ بدلیل صریح الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۲۳٤ سورة البقرة الخ ناجائز ہے۔ تاہم عورت مذکورہ ابھی نکاح پر آمادہ ہوگئی ہے۔ اور عدت سے کچھ تمیز نہیں کرتی۔ ایک شخص اس پر آمادہ ہے۔ حتیٰ کہ تعشق کاروائی کررہی ہے۔ اب اگر عدت کے موافق انتظاری اہل جماعت کریں۔ توخوف زنا ابدی ہے۔ لہذا صورت مندرجہ میں قبل منقضی ہونے عدت کے جواز نکاح ہوگا یا نہیں اگرچہ ارشاد باری تعالیٰ۔ لَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ ۲۳۵ سورة البقرة الخ

عدم جواب پر مترشح ہے بہرکیف علی کلمه التقدیر میں بادکہ ساطعہ جواب تحریر فرمادیں۔ ورنہ نقصان عظیم لازم ہوگا۔ دیگر اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی عدت کیوں مقرر کی حالانکہ مالک کا کوئی کام بلاوجہ نہیں ہے۔ والسلام

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل نے جو آیت منع لکھی ہے۔ وہی دلیل قوی ہے۔ اس کے برخلاف کوئی دلیل ایسی نہیں۔ جس سے جواز نکاح ثابت ہوسکے۔ یہ بہانے سب زناکاروں کے ہیں۔ ورنہ چار ماہ دس اتنی لمبی عدت نہیں۔ کہ عورت گزار نہ سکے۔ عدت کا حکم دوفائدوں کے لئے ہے ایک تو حمل معلوم ہوسکے۔ دوم عورت حالت غم والم سے جو خاوند کے مرنے سے اس کو لاحق ہوئے ہیں۔ چند دنوں تک فارغ ہوئے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص321